



سوال

(217) کیا سورج طلوع ہونے پر نماز چاشت جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص نماز فجر کے بعد مسجد میں رہے کیا اسے جائز ہے کہ وہ سورج طلوع ہونے پر چاشت کی نماز کی دو رکعت ادا کر لے۔ اس نماز کی ادائیگی کا مشروع اور مسنون وقت کیا ہے؟

صلاح۔ س۔ ا۔ منطقہ جنوبیہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز چاشت کا وقت اس وقت شروع ہوتا ہے جب سورج نیزہ بھر بلند ہو جائے اور زوال سے قبل تک باقی رہتا ہے اور افضل وقت وہ ہے جب دھوپ تیز ہو جائے۔ نبی ﷺ نے اس کے وقت کے متعلق فرمایا:

((صلاة الأوابین حین ترمض الفضال))

”صلوة الووابین کا وقت وہ ہے جب اونٹوں سے بچے اپنے قدموں (ناپ) تلے پیش کو محسوس کریں،“

اسے مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا اور ”ترمض“ کے معنی ہیں جب سورج گرمی تیز ہو جائے اور فصال، فصول کی جمع ہے بمعنی اونٹوں کے بچے۔ اور جو شخص مسجد میں رہے اس کے لیے بھی مستحب یہی ہے کہ جب سورج بلند ہو جائے، اس وقت دو یا زیادہ رکعتیں ادا کر لے۔ کیونکہ اس بار کی حدیث میں یہی بات مذکور ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام



محدث فتویٰ